

کے حق میں دلائل اور حوالے موجود ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ سید فردوس شاہ صاحب اس کو دوبارہ علمی و تحقیقی سرطیح پر لکھیں۔

عالمی تحریکات اسلامی کے مشترک رہنما اور مفکر اسلام سید ابوالاعلیٰ مودودی مغفور و مرحوم کی وفات پر لکھے جانے والے مضامین، تاثرات، اخباری نوٹ، بیانات، مناظر سفرِ آنحضرت، سانچہ کے متعلق انٹرویوز کا یہ ایک اچھا مجموعہ ہے۔ مشاہیر اہل قلم کے تاثرات یک جا کر دیے گئے ہیں۔

امید ہے کہ یہ مجموعہ مولانا مودودی مغفور کی سوانح، ان کی فکر، ان کے کام، ان کے مزاج، ان کے سفرِ آنحضرت کے مختلف مراحل کے متعلق مفید

کتاب: اعترافِ عظمت
مرتب: عین الحسنین لون
ناشر: مکتبہ تعمیر انسانیت
اردو بازار۔ لاہور
ضخامت: ۵۶۵ صفحات
سفید کاغذ۔ مجلد
قیمت: ۳۵ روپے

معلومات و تاثرات کو سامنے لاتا ہے۔

موضوع بھی بڑا اہم ہے اور مؤلف بھی عظیم المرتبہ۔ چھوٹی سی کتاب واضح کرتی ہے کہ ائمہ سلف خواہ وہ محدثین ہوں یا فقہاء۔ اتباع سنت کے اصول پر مضبوطی سے قائم رہے۔ فرق صرف اس بنا پر ہوتا ہے کہ بعض ائمہ کو کوئی خاص حدیث پہنچی اور بعض کو پہنچی ہی نہیں۔ اسی طرح کوئی حدیث ایک فرقہ کی نگاہ میں روایت و درایت کو پورا کرتی ہے۔ دوسری

کتاب: ائمہ سلف اور اتباع سنت
مصنف: شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ
مترجم: پروفیسر غلام احمد حریری
ناشر: طارق اکیڈمی۔ فیصل آباد
صفحات: ۱۳۲۔ سفید کاغذ۔ چھوٹا سا
قیمت: رنگین ٹائٹل کے ساتھ ۸ روپے

نہیں کرتی۔ اس کے باوصف بڑے بڑے احکام میں مختلف بزرگ اسلاف تقریباً ایک آہنگ ہیں۔ تفصیلی احکام میں جوڑتی اختلافات ہیں۔ مگر ان اختلافات نے کبھی کوئی بڑی تفریق پیدا نہیں کی۔ سارے فقہاء و محدثین کی سمت سفر ایک ہی تھی۔ اور قدم سے قدم ملا کر آگے بڑھے۔ فقہی اختلافات کی بنیاد پر تفریق